روزنامہ الفضل ربوہ
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴
فون: ۴۴۹
ایڈیٹر: نسیم سیفی
جلد ۷۷-۴۲ بدھ ۲۳ ربیع الثانی ۱۴۱۳ھ، ۲۱ اخاء ۱۳۷۱ہش، ۲۱ اکتوبر ۱۹۹۲ء نمبر ۲۴۲

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محبت الٰہی امن کے راستہ کی طرف لے جاتی ہے

"انسان کو خدا سے صحیح محبت کرنا سیکھنا چاہیئے۔ جب انسان خدا سے محبت کرنے لگتا ہے تو محبتِ الٰہی اسے امن کے راستے کی طرف لے جاتی ہے اور یہی وہ جگہ ہے جب بیت الذکر امن کی خاطر بنیادی رول ادا کرتی ہے۔ جب آپ میری اس بات کو مانیں گے تو آپ دیکھیں گے کہ دنیا کی مختلف قوموں کو اپنا نظریہ بدلنے ہی مدد ملے گی اس لئے مَیں یہ کہتا ہوں کہ خدا کی وحدانیت کی طرف آجاؤ۔ اس سے ہی مختلف طبقوں میں نفرتیں ختم ہو سکتی ہیں"

(ارشاد از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز)

احمدی احباب کی تربیت کے لئے

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

"یقیناً سمجھو۔ اس دنیا کے بعد ایک اور جہان ہے جو کبھی ختم نہ ہوگا۔ اس کے لئے تمہیں اپنے آپ کو تیار کرنا چاہیئے۔ یہ دنیا اور اس کی شوکتیں یہاں ہی ختم ہو جاتی ہیں مگر اس کی نعمتوں اور خوشیوں کا کوئی بھی انتہا نہیں ہے۔

مَیں سچ کہتا ہوں کہ جو شخص ان سب باتوں سے الگ ہو کر خدا تعالیٰ کی طرف آتا ہے وہی (صاحب ایمان) ہے اور جب ایک شخص خدا کا ہو جاتا ہے تو پھر یہ کبھی نہیں ہو سکتا کہ خدا تعالیٰ اُسے چھوڑ دے۔ یہ مت سمجھو کہ خدا ظالم ہے۔ جو شخص خدا تعالیٰ کے لئے کچھ کھوتا ہے وہ اس سے کہیں زیادہ پالیتا ہے۔ اگر تم خدا تعالیٰ کی رضا کو مقدم کر لو اور اولاد کی خواہش نہ کرو تو یقیناً اور ضروری سمجھو کہ اولاد مل جاوے گی۔ اور اگر مال کی خواہش نہ ہو تو وہ ضرور دے دے گا۔ تم دو کوششیں مت کرو کیونکہ ایک وقت دو کوششیں نہیں ہو سکتی ہیں اور وہ یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کو پانے کی سعی کرو۔"

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ ۹۸)

خصوصی درخواستِ دعا

محترمہ بیگم صاحبہ صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب اطلاع دیتی ہیں:۔

مکرم محترم چوہدری محمود نصر اللہ صاحب کے پوتے عزیز تقی نصر اللہ کار کے حادثہ میں بینائی کھو چکے ہیں۔

ان کے لئے خصوصی دعاؤں کی درخواست ہے۔

تقریب رخصتانہ

○ مکرم میاں عبدالسلام صاحب آف جموں حال لاہور کی صاحبزادی محترمہ منصورہ سلام صاحبہ کی تقریب رخصتانہ ۱۶ اکتوبر ۹۲ء کو انکی رہائش گاہ (گلبرگ III) پر منعقد ہوئی۔ محترمہ منصورہ سلام صاحبہ کا نکاح مکرم نبیل خالد ارشد صاحب ابن مکرم عبدالباقی ارشد صاحب (نائب امیر جماعت احمدیہ یو کے) کے ہمراہ بعوض سات ہزار پونڈ حق مہر صد سالہ جلسہ سالانہ قادیان کے موقع پر حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے پڑھایا تھا۔ برات مکرم عبدالباقی صاحب ارشد کی سرکردگی میں پہنچی۔ مکرم محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب نے رخصتی کی دعا کروائی

○ مکرم مبارک احمد صاحب باسط کی بیٹی عزیزہ فوزیہ مبارک کی شادی ہمراہ مکرم زبیر احمد صاحب ہاشمی ابن مکرم محمد شفیع صاحب ہاشمی کراچی میں انجام پائی تقریب رخصتانہ مورخہ ۷ اکتوبر ۹۲ء کو بعد عشاء عمل میں آئی جسمیں مکرم ملک سعید احمد صاحب مربی سلسلہ عالیہ نے دعا کرائی

احباب ان رشتوں کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کریں۔

"دعا اور تربیت" پہلو بہ پہلو آگے بڑھتے ہیں۔

(از خطبہ فرمودہ ۲۴ اگست ۱۹۷۹ء)

عاجزانہ دُعاؤں سے اپنے رب کو راضی کرو

اقتباس از خطبہ فرمودہ حضرت امام جماعت احمدیہ الثالث

انصار کو مَیں جو دو باتیں کہنا چاہتا ہوں وہ یہ ہیں کہ عاجزانہ دعاؤں سے اپنے رب کو راضی کرو۔ اور تمہارا اصل کام تربیت کا ہے اس کی طرف پوری توجہ دو تا کہ آنے والی نسلیں ذمہ داریوں کو سمجھنے اور نباہنے والی ہوں۔

یہ تربیت گھر سے شروع ہوتی ہے اپنے بچوں اور لواحقین DEPENDENT سے اور پھر ماحول کی وسعتوں میں پھیل جاتی ہے گھر سے گاؤں۔ گاؤں سے علاقہ۔ علاقہ سے ملک۔ ملک سے نکل کے سب بنی نوع انسان کو اپنے احاطہ میں لے لیتی ہے آپ پر پہلی ذمہ داری ہے دعائیں کرنا۔ وہ دعائیں ہر ایک کے کام کے لحاظ سے اور ہر ایک کے ماحول کے لحاظ سے اور عمر کے لحاظ سے مختلف ہو جاتی ہیں۔ ایک خادم کی دعا کا بڑا حصہ یہ ہے کہ (۔) اے خدا مجھے علم میں بڑھا۔ ابھی وہ سیکھ رہا ہے۔ علم دین بھی سیکھ رہا ہے۔ علم اخلاقیات بھی سیکھ رہا ہے اور علم روحانیت بھی سیکھ رہا ہے۔ وہ خدا سے کہے کہ اے خدا! تو نے مجھ پر خدمت کی ذمہ داری ڈالی۔ لیکن اس کے لئے جن علوم کی مجھے ضرورت ہے کہ مجھے اخلاق کے سارے پہلو معلوم ہوں۔ روحانیت میرے اندر پیدا ہو مجھے یہ معلوم ہو کہ مَیں اپنے جسموں اور دوسروں کے جسموں کی صحیح نشوونما اور تربیت کیسے کر سکتا ہوں۔ کس رنگ میں ان کی خدمت بجا لا سکتا ہوں۔ یہ دعائیں ہیں خدام کی۔ جو بڑے ہیں ان کی یہ دعا ہے کہ اے خدا ہماری ذریت کو اور ہمارے ساتھ تعلق رکھنے والوں کو اپنا نمائندہ بنا۔ ان کے دلوں میں اپنا پیار پیدا کر ہمارے لئے قرۃ العین ہوں۔ وہ ہماری بدنامی کا باعث نہ بنیں۔ لوگ یہ نہ کہیں کہ خود تو انہوں نے دینی میدان میں ظاہری رنگ میں (باقی دلوں کا حال تو اللہ بہتر جانتا ہے) بہت بلند مقام حاصل کئے لیکن ان کے بچے خراب ہو گئے۔ آنے والی نسلیں آباء کے مقام سے گر گئیں یہ دعائیں ہیں ان کی۔ اور تربیت کی ذمہ داری دعاؤں کے پہلو بہ پہلو آگے بڑھتی ہے۔ جس طرح خدام کے لئے خدمت کی ذمہ داری "دعا اور خدمت" پہلو بہ پہلو آگے بڑھتے ہیں۔ انصار کے لئے تربیت کی ذمہ داری دعاؤں کے ساتھ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ
الفضل
ربوہ

پبلشر: آغا سیف اللہ، پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس۔ ربوہ
مقامِ اشاعت: دارالنصر غربی۔ ربوہ

قیمت
ایک روپیہ پچاس پیسے

۲۱۔ اخاء ۱۳۷۱ ہش — ۲۱۔ اکتوبر ۱۹۹۲ء

گھر کا ماحول

وقت کے لحاظ سے انسان سب سے زیادہ اپنے گھر کے افراد سے رابطہ رکھتا ہے۔ ان کے پاس وقت گذارتا ہے۔ ان سے باتیں کرتا ہے۔ ان کے ساتھ اپنے اخلاق اور کردار کا اظہار کرتا ہے۔ اور ان کے اخلاق اور کردار سے متاثر ہوتا ہے۔ اگرچہ بعض گھر والے کہتے ہیں کہ زیادہ وقت گھر سے باہر ہی گذارتے ہو لیکن یہ بھی تعلق کے ایک شدید احساس کا اظہار ہوتا ہے ورنہ زیادہ وقت تو گھر ہی میں گذرتا ہے۔

اور گھر میں مرد اپنی بیوی اور اپنے بچوں سے (اور عورت اپنے خاوند اور بچوں سے) متاثر بھی ہوتے ہیں اور متاثر کرتے بھی ہیں۔ ان کے متعلق سب سے زیادہ جاننے والے لوگ بھی گھر ہی کے افراد ہوتے ہیں۔ یہ اور بات ہے کہ وہ پیار اور محبت اور تعلق کی بناء پر اپنوں میں سے کسی کی خرابیوں پر پردہ ڈالیں۔ ان کا بالکل ذکر نہ کریں یا کریں تو بُرائیوں کو کم کر کے ذکر کریں۔ لیکن ذرا ٹھن جانے دیجئے پھر دیکھئے کس طرح بُرائیوں کا ذکر ہوتا ہے۔ یا کوئی اچھا موقعہ ملنے دیجئے پھر دیکھئے کس طرح خوبیوں کے مینار دکھائی دینے لگتے ہیں۔

گھر سے باہر کسی کی چند منٹ باتیں ہوتی ہونگی۔ کسی کے پاس بیٹھک ہوگی تو آدھ گھنٹہ یا اس سے کم و بیش۔ لیکن گھر میں۔ رات کے وقت بھی گھر میں اور دن کا خاصہ حصہ بھی گھر میں۔ اس ساری کیفیت سے پتہ یہ چلتا ہے کہ حقیقتاً انسان کھلتا ہے تو اپنے گھر میں۔ اسی لئے باہر کوئی جھگڑے کی بات کرے تو کیا کہتے ہیں۔ معلوم ہوتا ہے گھر سے لڑ کر آیا ہے۔ گویا کہ گھر کا نقشہ باہر بھی نظر آنے لگتا ہے۔ گھر میں اچھا ہے تو باہر بھی اچھا ہے۔ اور اگر گھر میں ڈانٹ ڈپٹ۔ لڑائی جھگڑا۔ گالی گلوچ اور مار پیٹ ہے تو پھر باہر جا کر بھی فضا کو۔ دوستی اور رابطے کی فضا کو۔ آلودہ ہی کرے گا۔ اس سے لڑ۔ اُس سے لڑ۔ اِس سے جھگڑ اُس سے جھگڑ۔

یہ ساری بات اس پر دلالت کرتی ہے کہ گھر کا ماحول خوشگوار رکھنا چاہیئے۔ آپ بیوی سے نیک سلوک کریں۔ بچوں سے پیار کریں۔ بہن بھائیوں کی عزت کا خیال رکھیں اور ان سے ہمدردی کریں تو یقیناً آپ کی زندگی کا ہر لمحہ خوشگوار ہوگا۔ گھر سے باہر آپ کا کردار محسوس طور پر بہتر ہوگا۔

یہ نہ سمجھو کہ کبھی وقت نہیں بدلے گا
یہ نہ سمجھو کوئی مظلوم نہیں مچلے گا
حشر ساماں ہے دلِ زار کا رونا دھونا
یہ نہ سنبھلا تو کوئی شخص نہیں سنبھلے گا

ابوالاقبال

سامنے آیا مرا جُرم حوالہ بن کر
لفظ ہونٹوں سے جو نکلا بھی تو نالہ بن کر

ڈال سکتا ہے تو ڈال اس میں محبّت کی شراب
ہاتھ اُٹھتے ہیں دُعاؤں کا پیالہ بن کر

رات کو رات نہ سمجھو اسے ظلمت نہ کہو
رات آتی ہے کسی چہرہ کا ہالہ بن کر

گیر و دار ان کے ارادوں کی کڑی ہے لیکن
جال رہ جاتا ہے ان لوگوں کا، جالا بن کر

داستانِ دلِ پُر عزم کا عنواں لکھا
اور دیکھا تو نظر آیا رسالہ بن کر

داد دینے کیلئے مجھ سے وہ یہ چاہتے ہیں
شیر کے منہ میں چلا جاؤں نوالہ بن کر

نیکیوں نے میری نیکی پہ تبر رکھا ہے
معصیت آئی ہے عصیاں کا ازالہ بن کر

اس گلی کے جو ہیں آداب وہ ملحوظ رہیں
تُو نے رہنا ہے تو رہ، چاہنے والا بن کر

جن کے چہروں کو سمجھتا تھا سیہ فام، نسیم
اس نے دیکھا ہے کہ وہ چمکے اُجالا بن کر

نسیم سیفی

"کیا وجہ ہے کہ خدا کو قادر، مقتدر اور احکم الحاکمین، علیم و خبیر اور اخذ شدید والامان کر اور یقین کر کے بھی اس سے گناہ سرزد ہوتے ہیں۔ حالانکہ اپنے معمولی دوستوں آشناؤں حاکموں اور شرفاء کے سامنے جن کا نہ علم ایسا اور نہ ان کی طاقت اور حکومت خدا کے برابر۔ ان کے سامنے بدی کا ارتکاب کرتے ہوئے رُکتا ہے اور خدا سے لاپرواہ ہے اور اس کے سامنے گناہ کئے جاتا ہے۔ اس کی اصل وجہ صرف ایمان کی کمی اور صفاتِ الٰہی سے غفلت اور لاعلمی ہے۔"

(حضرت امام جماعت الاوّل (از خطبہ فرمودہ ۲۰۔ مارچ ۱۹۰۸ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشادات حضرت امام جماعت احمدیہ۔ الثانی

علمی مسائل

اس آیت میں اس قسم کے متقی کا انجام بتایا ہے جس کا ذکر اوپر ہو چکا ہے۔ پہلے تو یہ بتایا تھا کہ قرآن کریم اس قسم کے متقی کو ہدایت کے اعلیٰ مقامات تک پہنچاتا ہے۔ اس آیت میں اس ہدایت کی نوعیت کو ظاہر کرنے کے لئے فرماتا ہے کہ اوپر کے بیان کردہ شرائط کے ماتحت جو متقی ہوں وہ اپنے رب کی ہدایت پر ہوں گے۔

تفصیل اس مضمون کی یہ ہے کہ ایک تو اس آیت میں (اپنے رب کی طرف سے) کے الفاظ استعمال کر کے یہ بتایا ہے کہ خدا تعالیٰ چونکہ رب ہے اور رب اسے کہتے ہیں جو بتدریج ترقی کی طرف لے جائے اس لئے جو شخص خدا تعالیٰ سے تعلق پیدا کرے اس کا قدم بتدریج آگے کی طرف بڑھتا چلا جاتا ہے۔ دوسرے رب کو "ھم" کی طرف مضاف کرتے ہوئے بتایا ہے کہ خدا تعالیٰ چونکہ ان کا رب ہے اس لئے اصل منشاء اس کا یہ ہے کہ لوگ ہدایت پائیں۔ نہ یہ کہ گمراہ ہوں۔ پس جو شخص ہدایت کی طرف توجہ کرے اسے ضرور اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہدایت کے سامان میسر ہوتے ہیں۔ تیسرے علیٰ ھُدًی کہہ کر اس طرف اشارہ کیا ہے کہ گویا ایسے متقیوں کے لئے ہدایت ایک سواری کی طرح ہو جاتی ہے جس کی پیٹھ پر وہ سوار ہوتا ہے۔ اور یہ سواری ان کے رب کی طرف سے آتی ہے اور جب کسی کی طرف سے سواری آئے تو اس کے معنے یہ ہوتے ہیں کہ اس شخص کو ملاقات کے لئے بلایا گیا ہے پس اس عبادت سے یہ بتایا گیا ہے کہ یہ ہدایت انہیں اللہ تعالیٰ کی طرف لے جانا شروع کرتی ہے۔ یہاں تک کہ وہ اللہ تعالیٰ سے مل جاتے ہیں۔

ہدایت کے لئے سواری کا محاورہ کوئی ذوقی لطیفہ نہیں بلکہ عربی میں اس قسم کا محاورہ عام مستعمل ہے۔ چنانچہ عرب لوگ کہتے ہیں جعل الغوایۃ مرکبًا۔ فلاں شخص نے تو گمراہی کو اپنی سواری بنا لیا ہے۔ یعنی وہ جس طرف رخ کرتا ہے گمراہی کی راہ سے کرتا ہے۔ اسی طرح کہتے ہیں۔ فلاں شخص جہالت پر سوار ہو گیا ہے۔ اس محاورہ کے مقابل پر قرآن کہتا ہے کہ اوپر کی صفات والے متقیوں کی سواری ہدایت ہو جاتی ہے۔ یعنی وہ ہر کام خدا تعالیٰ کی ہدایت کے ماتحت کرتے ہیں۔ جہالت اور گمراہی سے ان کے افعال پاک ہو جاتے ہیں اور ایسا شخص جو ہر وقت ہدایت پر رہے وہی ہو سکتا ہے جسے اللہ تعالیٰ کی طرف سے (....) ہدایت ملتی رہے ورنہ جو شخص محض عقل سے کام لیتا ہے وہ بسا اوقات غلطی میں پڑ جاتا ہے۔ علیٰ ھدًی فرما کر اس طرف بھی اشارہ کیا ہے کہ خدا تعالیٰ کی طرف جانے کا عمل ان کے لئے آسان ہو جاتا ہے۔ کیونکہ خدا تعالیٰ کی طرف سے آنے والی ہدایت سواری کی طرح ان کے سفر کو ہلکا کر دیتی ہے۔ علیٰ ھدًی میں جو ھدًی پر تنوین ہے یہ تعظیم کے لئے ہے۔ یعنی یہ ہدایت بہت بڑا مرتبہ رکھتی ہے (اور یہی وہ لوگ ہیں جو کامیابی حاصل کرنے والے ہیں) مفلحون کے معنے حل لغات میں بتایا جا چکا ہے کہ اپنی مراد کو پا لینے کے ہوتے ہیں۔ پس اس جملہ کے یہ معنے ہوئے کہ یہ لوگ اپنی مراد کو پا لیتے ہیں اور (صاحب ایمان) کی مراد اپنے رب کا قرب اور اس کا وصال ہوتا ہے۔ پس اس جملہ میں پہلے جملہ کے مضمون کا انجام بتایا ہے کہ ایسے متقی ہدایت کی سواری پر چڑھ کر آخر خدا تعالیٰ تک پہنچ جاتے ہیں اور اپنی مراد کو پا لیتے ہیں

بعض لوگ اس جگہ یہ اعتراض کرتے ہیں کہ ہم تو دیکھتے ہیں کہ کئی خدا تعالیٰ کے مقرب اس زندگی میں تکلیفیں اٹھاتے ہیں اور بعض مارے جاتے ہیں پھر کیونکر کہا جا سکتا ہے کہ خدا تعالیٰ کی طرف سے ہدایت یافتہ لوگ ضرور کامیاب ہوتے ہیں۔ اس کا جواب یہ ہے کہ مفلح کے معنے اپنی مراد پا لینے کے ہیں نہ کہ دنیاوی ترقیات یا جسمانی راحت کے۔ اس میں شک نہیں کہ بالعموم خدا تعالیٰ کے مقربوں کو دنیوی کامیابی بھی ہوتی ہے مگر وہ ایک ضمنی شئے ہے مقصود نہیں ہے۔ خدا رسیدہ لوگوں کی مراد تو خدا تعالیٰ کا قرب اور اس کی بھیجی ہوئی سچائی کی اشاعت ہے۔ سو اس میں کبھی کوئی خدا رسیدہ ناکام نہیں ہوا۔ (یسوع مسیح) کو یہود نے پھانسی پر تو لٹکا دیا مگر کیا وہ یسوع مسیح کے مشن کو ناکام کر سکے۔ اپنے مقصد میں تو مسیح ہی کامیاب ہوئے حضرت امام حسینؓ یزید کے مقابلہ پر شہید ہوئے مگر کیا یزید کا نام بھی اب کوئی لیتا ہے؟ جس مقصد کے لئے امام حسینؓ کھڑے ہوئے آخر وہی کامیاب ہوا اور دنیا نے اسلامی نظام کی اسی تشریح کو قبول کیا جس کے لئے حضرت امام حسینؓ کھڑے ہوئے تھے۔ یزید کے مقصد کی تو آج ایک مسلمان بھی تائید نہیں کرتا۔ پس مفلح کے لفظ سے مراد کو پا لینے کا وعدہ ہے نہ یہ کہ وہ اپنے دشمن کے ہاتھوں ہلاک نہیں ہو سکتے۔ عاجل طور پر وہ ہلاک بھی ہو جائیں تب بھی فتح آخر انہیں کے مقصد کو حاصل ہوتی ہے۔ اگر حضرت امام حسینؓ کربلا کے میدان میں جان نہ دیتے تو مسلمانوں کو شاید اسلامی نظام کی اہمیت کا اس قدر احساس نہ ہوتا جس قدر کہ ان کی شہادت کی وجہ سے ہوا۔ اس شہادت نے مسلمانوں کے دلوں میں اسلام کی تعلیم کے احیاء کے لئے گویا ایک آگ لگا دی اور اسلام کے علماء نے اس تعلیم کو ہمیشہ کے لئے روشن کر دیا۔

ہماری تاریخ

حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب فرماتے ہیں:۔

امامت اولیٰ کی ابتداء میں حضرت صاحبزادہ صاحب (حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب) کی عمر ۱۹ سال کی تھی۔ اور حضرت امام جماعت الاول (ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیشہ آپ سے اپنی رضا کا اظہار کرتا رہے) کے وصال کے وقت آپ اپنی عمر کے ۲۶ ویں سال میں داخل ہو چکے تھے۔ اس نوعمری میں آپ کی تقریر و تحریر کا جو رنگ تھا اس کے چند نمونے ناظرین کی خدمت میں پیش کئے جاتے ہیں آپ کے خیالات اور افکار میں ایک بزرگ مفکر کی سی پختگی آ چکی تھی۔ آپ کے الفاظ اثر اور جذب اور خلوص اور گداز میں گندھے ہوئے تھے۔ کلام تصنع سے ناآشنا تھا۔ اور تحریر تکلف سے پاک تھی تقریر میں ایک طبعی روانی تھی۔ اور تحریر سلاست کا ایک بہتا ہوا دریا تھی۔ دونوں ہی قرآنی علوم اور عرفان کے پانی سے لبریز اور دل و دماغ کو بیک وقت سیراب کرتے تھے۔ حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی وفات کے بعد انیس سال کی عمر میں آپ نے جو پہلی تقریر کی اس کے متعلق ایک صاحب علم و فضل بزرگ حضرت مولوی شیر علی صاحب فرماتے ہیں۔

"ایک اور واقعہ جس کا میں اس مضمون میں ذکر کرنا چاہتا ہوں وہ حضور کی پہلی تقریر ہے جو حضور نے حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی وفات کے بعد پہلے سالانہ جلسہ کے موقعہ پر کی۔ یہ جلسہ مدرسہ احمدیہ کے صحن میں منعقد ہوا۔ حضرت امام جماعت الاول حضور کے دائیں طرف سٹیج پر رونق افروز تھے۔ سٹیج کا رخ بجانب شمال تھا۔ اس تقریر کے متعلق دو باتیں خصوصیت کے ساتھ قابل ذکر ہیں۔

اوّل عجیب بات یہ تھی کہ اس وقت آپ کی آواز اور آپ کی ادا اور آپ کا لہجہ اور طرز تقریر حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی آواز اور طرز تقریر سے ایسے شدید طور پر مشابہ تھے کہ اس وقت سننے والوں کے دل میں حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی جو ابھی تھوڑا عرصہ ہی ہوا تھا ہم سے جدا ہوئے تھے۔ یاد تازہ ہو گئی۔ اور سامعین میں سے بہت سے ایسے تھے جن کی آنکھوں سے حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی اس آواز کی وجہ سے جو ان کے پسر موعود کے ہونٹوں سے اس وقت اس طرح پہنچ رہی تھی جس طرح گراموفون سے ایک نظروں سے غائب انسان کی آواز پہنچتی ہے۔ آنسو جاری ہو گئے اور ان آنسو بہانے والوں میں ایک خاکسار بھی تھا۔ اگر یہ کہنا درست ہے کہ انسان کی روح دوسرے پر اترتی ہے تو ہم کہہ سکتے ہیں کہ اس وقت حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی روح آپ پر اتر رہی تھی۔ اور اس بات کا اعلان کر رہی تھی کہ یہ ہے میرا پیارا بیٹا جو مجھے بطور رحمت کے نشان کے دیا گیا تھا۔ اور جس کی نسبت یہ کہا گیا تھا کہ وہ حسن و احسان میں تیرا نظیر ہوگا۔

دوسری بات جو اس تقریر کے متعلق قابل ذکر ہے وہ یہ ہے کہ جب تقریر ختم ہو چکی تو حضرت امام جماعت الاول نے جن کی ساری عمر قرآن شریف پر تدبر کرتے ہوئے صرف ہوئی تھی اور قرآن کریم جن کی روح کی غذا تھی فرمایا کہ میاں نے بہت سی آیات کی ایسی تشریح کی ہے جو میرے لئے بھی نئی تھی۔

یہ آپ کی پہلی پبلک تقریر تھی جو آپ نے جماعت کے سامنے کی اور اس پہلی تقریر میں قرآن شریف کے وہ معارف بیان فرمائے جن کی نسبت حضرت امام

باقی صفحہ ۶ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بین المملکتی حالات، واقعات، شخصیات ——— نون۔سین

سَیلاب زدگان کی مدد

تجزیہ نگار کہتے ہیں کہ حالیہ سیلابوں کی وجہ سے ۹۳۔۱۹۹۲ء کے بجٹ پر خاصا اثر پڑے گا۔ فصلیں تباہ ہوئی ہیں، مکانات گرے ہیں۔ لوگ گھر سے بے گھر ہو گئے ہیں۔ ان کی آمدنیاں کم ہو گئیں۔ ٹیکس دینے کی اہلیت بھی کم ہو گئی۔ یہ ساری باتیں ایسی ہیں جو ملک کے بجٹ پر اثر انداز ہوں گی۔ ان کے علاوہ جتنی رقم حکومت پاکستان متاثرین پر خرچ کر رہی ہے۔ وہ بھی خاصی زیادہ ہونے کی وجہ سے بجٹ پر اثر انداز ہوگی۔ اگرچہ عالمی برادری سے اپیل تو کی گئی ہے اور اقوام متحدہ نے بھی اس سلسلے میں اپیل جاری کی ہے۔ لیکن تجزیہ نگار کہتے ہیں کہ یہ اپیل کسی قدر دیر سے جاری کی گئی۔ پہلے خیال تھا کہ ہماری حکومت تمام اخراجات از خود برداشت کرے گی۔ لیکن جو نقصانات ہوئے ہیں ان کی فہرست طویل سے طویل تر ہوتی جا رہی ہے۔ اسلئے سب اندازے درست ہونے کا امکان نہیں۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ بیرونی ممالک زیادہ سے زیادہ پاکستان کی مدد کریں تاکہ بے گھر لوگ اپنے گھروں کو جا سکیں۔ تعمیر نو کر سکیں۔ نئے سرے سے فصلیں اگا سکیں۔ اور اپنے کاروبار حیات کو اسی ڈگر پر لا سکیں جس پر سیلاب سے پہلے تھا۔ بات تو مشکل نظر آتی ہے لیکن خدا کے فضل سے ہمارے باہمت لوگ امید ہے یہ سب کچھ کر گزریں گے۔

سعودی عرب / قطر

سعودی عرب اور قطر کا آپس میں سرحدی جھگڑا چل رہا ہے اگرچہ یہ جھگڑا ہے تو آٹھ دس سالہ پرانا لیکن اب خلیج کی جنگ کے بعد سے جھگڑے میں تیزی آگئی ہے گذشتہ دنوں سرحدی علاقے میں کچھ لوگ مارے گئے تھے اور کچھ زخمی ہوئے تھے۔ سعودی عرب کا کہنا تھا کہ یہ لوگ اس وقت سعودی سرزمین پر تھے۔ قطر کا یہ کہنا تھا کہ یہ متنازعہ علاقہ میں تھے اب تمام عرب ریاستوں کو اسی بات کا خطرہ پیدا ہو رہا ہے کہ سعودی عرب اور قطر کے تعلقات مزید خراب نہ ہو جائیں اگرچہ اس کا یوں امکان موجود ہے کہ ایران نے اعلان کیا ہے کہ وہ قطر کی حفاظت کرنے کے لئے اپنی قوت استعمال کرے گا۔ اگر ایران قطر کی حفاظت کرے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ اسے سعودی عرب کے ساتھ جھگڑا مول لینا پڑے گا۔ حالانکہ اس وقت کوشش یہ کی جا رہی ہے کہ ایران اور سعودی عرب کے تعلقات بہتر سے بہتر ہوتے چلے جائیں۔ اور یہ سارا علاقہ ایک اکائی کی طرح مل کر اپنی حفاظت کر سکے۔ بہرحال قطر اور سعودی عرب کا جھگڑا خاصا بڑھ رہا ہے اور بنیادی حیثیت حاصل کرتا جا رہا ہے۔

مصر میں دہشت گردی

چند روز ہوئے مصر کے وزیر داخلہ محمد عبدالحلیم موسیٰ نے اخباری نمائندوں کو بتایا کہ حکومت تہیہ کر چکی ہے کہ ان تمام گروہوں کو یکسر کچل ڈالا جائے جو مسلم انتہا پسندوں نے بنا رکھے ہیں۔ حکومت نے اس سلسلے میں عوام الناس سے کہا ہے کہ وہ اس کے ساتھ مل کر اس دہشت گردی کا خاتمہ کرنے میں مدد دیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم پر چاہے کتنا ہی بوجھ پڑے اور ہمیں کتنی ہی قربانی کرنی پڑے ہم اپنے فیصلے پر قائم رہیں گے اور ان دہشت گردوں کو جو انتہا پسندی کے روپ میں سامنے آرہے ہیں کچل ڈالیں گے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت اپنے آپ کو اس بات کی ذمہ دار سمجھتی ہے کہ مصری سرزمین پر تمام شہریوں کی حفاظت کی جائے اور اسی لئے تمام شہریوں کا یہ فرض ہے کہ دہشت گردوں کے خاتمہ کے لئے حکومت کے ساتھ مل جل کر کام کریں۔ اس سے پہلے جنوبی مصر میں گاڑی میں بم کا ایک دھماکہ ہوا تھا جس کے چار اشخاص مارے گئے اور ۹ زخمی ہوئے۔ حکومت کو اس بات کا یقین ہے کہ یہ انتہا پسند مسلمان دہشت گردوں کی کارروائی ہے۔ یہ بم ایک گاڑی کی کھڑکی میں سے پھینکا گیا اور سیکورٹی ٹروپس کے جو لوگ وہاں موجود تھے انہیں اس نے نقصان پہنچایا۔ وزیر داخلہ نے کہا کہ پولیس نے یہ پتہ چلا لیا ہے کہ بم پھینکنے والا کون ہے۔ اخباری نمائندوں کو ٹیلیفون کے ذریعہ بتایا گیا کہ یہ ایک ایسے گروپ کی کارروائی ہے جو اپنے آپ کو جمال اسلامیہ اسلامی گروپ کہتا ہے وزیر موصوف نے مصری مؤقف کو دہرایا اور کہا کہ ان دہشت گردوں کے اغراض و مقاصد اسلام کی روح کے خلاف ہیں اور یہ اس کے اصولوں سے اور اس کی اقدار سے ہم آہنگی نہیں رکھتے۔ بتایا گیا ہے کہ مصر میں دہشت گردی کی واردات روز بروز بڑھتی جا رہی ہیں۔ گذشتہ مارچ سے اب تک ساٹھ افراد جان سے ہاتھ دھو بیٹھے ہیں اور پولیس اور ان لوگوں کی آپس میں جھڑپیں بھی ہوتی ہیں۔ پولیس ان لوگوں پر الزام لگاتی ہے جنہیں وہ بنیاد پرست کہتی ہے

رُوس میں زراعت

سوویت یونین میں زراعت کا سارا کام حکومت کے پروگراموں کے تحت ہوتا تھا لیکن جب سے سوویت یونین ٹوٹ پھوٹ گیا ہے وہاں پر کسانوں کو الگ الگ اپنی اپنی بساط کے مطابق زراعت کی اجازت دے دی گئی ہے۔ اگرچہ پرانے پروگراموں کے مطابق جو لوگ کام کرتے تھے ان میں سے کئی ایک ایسے ہیں جو اب بھی اسی طریق پر چل کر کام کرتے ہیں۔ یہ لوگ کسی تبدیلی کو برداشت کرنے کے لئے تیار نہیں چنانچہ جن لوگوں نے آزادانہ طور پر اپنے اپنے زراعت کے پروگرام بنائے تھے ان کے ساتھ ان کے جھگڑے شروع ہو گئے۔ اور ایک دوسرے سے سر پھٹول اس حد تک پہنچ گئی کہ روس کے صدر بورس یلسن کو ایک حکومتی حکم پر دستخط کرنے پڑے کہ یہ لوگ جو الگ الگ زراعت کا پروگرام بنانا چاہتے ہیں یہ اپنی حفاظت کے لئے اسلحہ رکھ سکتے ہیں۔ کیسی عجیب بات ہے کہ صرف اپنی اپنی زراعت کے لئے جان کا خطرہ مول لینا پڑتا ہے۔ پرانی ڈگر پر چلنے والے نئے پروگراموں سے اتنے غیر مطمئن ہیں کہ وہ انہیں اپنے آپ سے الگ ہوتے دیکھ کر ان کی جان لینے کے لئے تیار ہو جاتے ہیں۔ اس میں کچھ شک نہیں کہ کمیونسٹ پروگرام ۷۰ سال سے چل رہے تھے لیکن اب تبدیلی آئی ہے تو اسے برداشت کرنا چاہیئے۔ جو لوگ پرانی ڈگر پر چلنا چاہتے ہیں انہیں زبردستی تو اس بات سے روکا نہیں جاتا۔ پھر وہ کیوں دوسروں کو روکتے ہیں کہ وہ اپنے اپنے پروگرام بنا کر زراعت کا کام کریں۔

فلسطینی اور قیام امن

عرب ممالک میں سے صرف مصر ایک ایسا ملک ہے جس کے اسرائیل کے ساتھ بہتر تعلقات ہیں اور یہ بات ان دونوں ملکوں کو کیمپ ڈیوڈ معاہدہ کے ذریعہ حاصل ہوئی۔ دوسرے عربوں نے مصر کے اس معاہدے پر احتجاج تو بہت کیا تھا۔ اور مصر عرب لیگ سے باہر بھی چلا گیا تھا لیکن آہستہ آہستہ احتجاج بھی کم ہوتا گیا۔ اور اس سے کئی کام بھی نکلنے لگے چنانچہ گذشتہ روز مصر کے وزیر خارجہ امر موسیٰ نے اسرائیلیوں سے گفت و شنید کر کے انہیں اس بات پر آمادہ کر لیا کہ مشرق وسطیٰ میں قیام امن کے سلسلہ میں صرف غازہ پٹی اور مغربی کنارہ ہی کے فلسطینی نہیں بلکہ باہر کے فلسطینی بھی شامل ہو سکیں۔ یہ سارے فلسطینی ان تمام کمیٹیوں میں شرکت کریں گے۔ جن کا تعلق مشرق وسطیٰ میں قیام امن سے ہے۔ البتہ اسرائیل نے اس بات پر زور دیا ہے کہ فلسطینی قومی کونسل کے افراد کو شامل نہ کیا جائے اور اسی طرح مشرقی یروشلم جو مقبوضہ علاقہ ہے وہاں کے لوگ بھی اس میں شامل نہ ہوں۔ بہرحال فلسطینیوں کی شراکت میں توسیع تو ہو گئی ہے اور اس بات کا امکان ہے کہ قیام امن کی کوششیں پہلے سے زیادہ مؤثر ثابت ہوں گی۔ اور آہستہ آہستہ فلسطینیوں کی ممبرشپ کی یہ توسیع اس سے بھی آگے بڑھے گی۔ کہا جاتا ہے کہ اگر ایسا ہوا۔ تو قیام امن کی کوششوں میں سب سے زیادہ اور مؤثر ہاتھ مصر کا ہوگا کیونکہ مصر ہی ایک ایسا عرب ملک ہے جو اسرائیلیوں کے ساتھ بلاواسطہ گفتگو کرتے ہوئے بعض اہم باتوں کی طرف مثبت رنگ میں انہیں توجہ دلا سکتا ہے۔

ایک چھوٹی سی بات

ہمارے سرقاری کے لئے یہ کالم کھلا ہے۔ آپ جس بات کو بظاہر چھوٹی سمجھتے ہوئے یہ خیال کرتے ہیں کہ اسکے نتائج خاصے اہم ہیں۔ ہمیں تحریر کر کے ارسال کیجئے۔ امید ہے ہمارے قارئین اس سے محظوظ بھی ہوں گے۔ اور اس سے مستفید بھی ہوں گے۔ اور جب کسی کی بات سے کوئی شخص استفادہ کرتا ہے تو وہ بات اس کیلئے ثواب کا موجب بن جاتی ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ڈاکٹر محمد احمد اشرف

سانپ کا کاٹنا اور اس کا علاج

کسی بھی جانور یا کیڑے کے کاٹنے سے انسان تکلیف میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ لیکن سانپ کی تو شکل ہی اکثر کو خوفزدہ کر دیتی ہے اور اس کے کاٹنے سے تو واقعی دہشت طاری ہو سکتی ہے اور یہ جان لیوا بھی ہو سکتا ہے۔

ایک اندازے کے مطابق پاکستان میں سانپ کاٹنے کے واقعات ایک سال میں قریباً چالیس ہزار ہوتے ہیں۔ عموماً یہ واقعات دیہاتوں میں ہوتے ہیں۔ جہاں پاکستان کے ستّر فیصد لوگ آباد ہیں۔ سانپ ریتیلی زمین، نمی والی جگہوں، کھیتوں، جھاڑیوں، درختوں، جوہڑوں اور ندی نالوں کے قریب پائے جاتے ہیں۔ اکثر سانپ خاص طور پر زہریلے سانپ اندھیرے میں باہر نکلتے ہیں اس لئے سانپ کاٹنے کے واقعات دن کی نسبت رات کے وقت زیادہ ہوتے ہیں۔

پاکستان میں سانپ کے تین بڑے گروہ پائے جاتے ہیں جن میں سے ہر گروہ کی آگے بہت سی قسمیں ہیں۔

(ا) الاپیڈی (ELAPIDAE)
مثلاً (i) کالا ناگ یا شیش ناگ (NAJA NAJA) جو پھن دار ہوتا ہے۔
(ii) سنگچور (BUNGARUS CAERULEUS) یا KRAIT

(ب) وائپریڈی (VIPERIDAE)
انہیں کرنڈیٹے بھی کہا جاتا ہے ان کے سر بڑے اور باقی جسم سے کافی نمایاں نظر آتے ہیں
مثلاً (i) کھپرا یا لنڈی (ECHIS CARINATUS)
(ii) کوڈیالہ یا ڈبویا (VIPERA RUSSELLI)

(ج) کروٹیلڈی (CROTALIDAE)
مثلاً کوہ ہمالیہ کا کھڈ چتراہ (AGKISTRODON HIMALAYANUS) یا PIT VIPER ان کی ناک اور آنکھ کے درمیان میں گڑھا (PIT) ہوتا ہے۔

پاکستان میں سانپوں کی قریباً ۵۷ قسمیں دریافت ہو چکی ہیں جن میں سے خوش قسمتی سے صرف ۸ قسمیں زہریلی ہیں۔ اس لئے خیال ہے کہ سانپ کاٹنے کے ۷۵ فیصد واقعات ایسے ہوں گے جن میں سانپ زہریلا نہیں ہوگا۔ صرف دہشت مریض کے لئے خطرناک ہو سکتی ہے لیکن اگر خدانخواستہ سانپ زہریلا ہو بھی تو فوری طبی امداد سے زہریلے اثرات کو زائل یا کم کیا جا سکتا ہے اور اس طرح ایک انسانی زندگی بچائی جا سکتی ہے۔

زہریلے سانپ کی پہچان

سانپ کاٹنے کے کسی موقع پر اگر یہ شناخت ہو جائے کہ سانپ زہریلا نہیں ہے تو فوری طور پر اطمینان کی صورت پیدا ہو سکتی ہے۔ سانپوں سے زیادہ واقفیت نہ رکھنے والوں کے لئے زہریلے اور غیر زہریلے سانپ کی پہچان کے لئے بعض سادہ اصول مندرجہ ذیل ہیں۔

زہریلا سانپ

۱۔ منہ کے اگلے حصہ میں دائیں بائیں بڑے دانت یا کچلیاں (FANGS)
۲۔ سر بڑا اور چوڑا۔ جسم سے کافی نمایاں
۳۔ ناک اور آنکھ کے درمیان میں گڑھا۔
۴۔ زندہ حالت میں گردن پھن دار۔
۵۔ جسم کی پشت کے درمیانی چانے باقی چانوں سے نمایاں چوڑے اور لمبے۔
۶۔ آنکھ کے اوپر سینگ نما چانا
۷۔ گردن کے حصہ کے چند زیریں پٹی دار چانے۔ گہرے کالے رنگدار۔

غیر زہریلا سانپ

منہ کے تمام دانت ایک جیسے کچلیاں مفقود۔
سر باقی جسم سے کچھ نمایاں
گڑھا مفقود
زندہ حالت میں پھن مفقود
پشت کے چانے عام چانوں جیسے
آنکھ کے اوپر والا چانا عام
جسم کے تمام زیریں پٹی دار چانے سفید رنگ کے

سانپ کاٹنے کے واقعات میں صرف زہریلا اور غیر زہریلا کی شناخت کر لینا کافی نہیں بلکہ زہریلے سانپ کی صحیح نوع کی پہچان بھی ضروری ہے تاکہ اس کی نوع کے مطابق مریض کے علاج کے لئے صحیح تریاق (ANTI SNAKE VENOM) کا انتخاب کیا جا سکے۔ چنانچہ اس امر کا فیصلہ ہو جانے کے بعد کہ سانپ زہریلا ہے۔ دوسرے مرحلہ میں سانپ کی نوع معلوم کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ ایک سادہ اصول یہ ہے کہ دانتوں کا معائنہ کرتے ہوئے اگر زہریلے دانت (کچلیاں) شفاف جھلی میں ملفوف ہوں اور پچھلی جانب طے ہونے والے ہوں تو متعلقہ سانپ وائپر گروہ سے تعلق رکھتا ہے اگر زہریلے دانت چھوٹے اور سیدھے اور کسی جھلی میں ملفوف نہ ہوں تو سانپ الاپیڈ یا ناگ گروہ سے تعلق رکھتا ہے تاہم زہریلے سانپ کی نوع کی صحیح شناخت اس ترتیب سے ہونی چاہیئے۔

۱۔ سر پر چانوں کا معائنہ
پاکستان میں پائے جانے والے زہریلے سانپوں کے سر پر چھوٹے غیر ترتیب چانے دکھائی دیں تو یہ وائپر یا کرنڈیٹے کی علامت ہے

۲۔ ناک اور آنکھ کے درمیان گڑھا
لیکن اگر سر پر بڑے ترتیب وار چانے ہوں تو اس صورت میں یہ دیکھنا چاہیئے کہ آنکھ اور ناک کے درمیان میں گڑھا (PIT) ہے یا نہیں گڑھا ہو تو ایسا سانپ PIT VIPER ہوگا

۳۔ جسم کی پشت کا معائنہ
اگر گڑھا تو نہ ہو لیکن جسم کی پشت کے درمیانی چانے باقی چانوں سے لمبے اور چوڑے اور زیریں پٹیاں سفید ہوں تو ایسا سانپ سنگچور (KRAIT) ہوگا۔

۴۔ گردن کا معائنہ
اگر گڑھا تو نہ ہو لیکن جسم کی پشت کے چانے عام چانوں جیسے ہوں اور زندہ حالت میں سانپ کا پھن دکھائی دے اور گردن کے حصے کے زیریں پٹی دار چند چانے گہرے کالے رنگ کے ہوں تو ایسا سانپ ناگ یا NAJA NAJA ہوگا۔

سانپ کاٹنے کے اثرات

الاپیڈ گروہ اور وائپر گروہ کا زہر ایک دوسرے سے مختلف ہوتا ہے اور انسان پر ان زہروں کا اثر بھی الگ الگ ہے۔

الاپیڈ گروہ مثلاً کالے ناگ کے زہر میں NEURO TOXINS کی مقدار زیادہ ہوتی ہے۔ جو اعصاب پر اثر انداز ہوتے ہیں اور فالج یا نیند کی سی کیفیت پیدا کر دیتے ہیں جبکہ وائپر گروہ یا کرنڈیٹے سانپ کے زہر میں CYTOLYSINS زیادہ مقدار میں ہوتے ہیں جو خون کے جمنے اور منجمد ہونے پر اثر انداز ہوتے ہیں جس جگہ سانپ نے کاٹا ہو وہاں جلد بدرنگ ہو جاتی ہے۔ زخم پر درد ہوتا ہے اور اردگرد خون اور دیگر مائع رسنے لگتا ہے

زہریلے سانپ کے زہر کے اثرات کا انحصار زہر کی قسم کے علاوہ زہر کی اس مقدار پر بھی ہوتا ہے جو جسم میں داخل ہوئی ہے۔ اگر زیادہ زہر جسم میں سرایت کر گیا ہے تو فوری موت واقع ہو سکتی ہے۔ کالے ناگ کے زہر سے عموماً ۲۰ منٹ سے لے کر ۶ گھنٹے کے اندر مریض مر سکتا ہے اور کرنڈیٹے کے زہر سے مریض ۲ سے ۴ دنوں میں مر سکتا ہے۔ تاہم اگر اتفاق سے سانپ کا زہر براہ راست خون کی کسی نالی میں داخل ہو جائے تو چند منٹوں میں بھی موت واقع ہو سکتی ہے۔ نیز زہر کے اثرات کا انحصار مریض کی جسمانی قد کاٹھ پر بھی ہوتا ہے۔ اگر جسم چھوٹا ہے تو اثر جلدی اور بڑا ہو تو نسبتاً دیر سے ہو سکتا ہے۔

سانپ کے کاٹنے سے مریض میں مندرجہ ذیل علامات نمودار ہو سکتی ہیں۔

۱۔ جس جگہ سانپ نے کاٹا ہو۔ وہاں سانپ کے ایک یا دو دانتوں کے نشان سوجن اور درد ہوتی ہے۔ نیز کرنڈیٹے کے کاٹنے کی صورت میں جلد کی رنگت تبدیل ہو جاتی ہے اور اس جگہ سے خون یا دیگر مائع رسنے لگتا ہے۔ البتہ سنگچور (KRAIT) کے کاٹنے کی صورت میں عموماً سوجن یا درد نہیں ہوتی اور عموماً زخم کا نشان بھی نمایاں نہیں ہوتا
۲۔ متلی ہونا اور قے آنا۔
۳۔ چکر آنا اور صحیح دکھائی نہ دینا۔
۴۔ ناگ اور سنگچور سانپ کے کاٹنے کی صورت میں اچانک بازو اور ٹانگوں کا فالج ہونا نیند کا احساس، آنکھیں نہ کھول سکنا، بولنے میں دشواری، منہ سے رال بہنا، نیز سانس لینے میں دقت یا سانس کا اچانک رک جانا۔
۵۔ بعض اوقات جبکہ غیر زہریلے سانپ نے کاٹا ہوتا ہے اور زہر جسم میں داخل نہیں ہوتا صرف خوف کی وجہ سے مریض صدمہ (SHOCK) میں چلا جاتا ہے۔ یعنی اس کا بلڈ پریشر کم ہو جاتا ہے۔ نبض تیز ہو جاتی ہے۔ پسینہ آتا ہے، جسم ٹھنڈا ہوتا ہے۔ اور مریض بے چینی کا اظہار کرتا ہے۔ اسی صدمہ کی وجہ سے مریض کی موت بھی واقع ہو سکتی ہے

فوری طبی امداد

۱۔ مریض کے خوف کو دور کیا جائے

اگر سانپ زہریلا دکھائی نہیں دیتا تو پورے اعتماد کے ساتھ مریض پر واضح کریں اور اسے مکمل تسلی دلائیں۔ تاہم باقی علاج ضرور کریں۔ اگر زہریلے سانپ نے کاٹا ہو تو پھر بھی مریض کو پرسکون اور مطمئن رکھنے کی کوشش کریں اور طبی امداد پہنچانے میں چند لمحے کی تاخیر بھی نہ ہونے دیں اور بہتر ہے کہ مریض کو نہ بتائیں کہ اسے زہریلے سانپ نے کاٹا ہے۔ مریض کے ساتھ آنے والے افراد کو سمجھا بجھا کر چلتا کریں ورنہ وہ مریض کو سانپ کاٹنے کے پرانے واقعات سنا سنا کر مزید پریشان کریں گے۔ البتہ مریض کو ہسپتال لے کر جانے کے لئے ایسے لوگوں کو آپ سواری کا انتظام کرنے کے لئے بھی بھجوا سکتے ہیں۔

باقی صفحہ ۶ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وکالت وقف نو

واقفینِ نَو کیلئے گھر کا ماحول پاکیزہ بنائیں

کسی ایک مقصد کے لئے دس ہزار سے زائد بچوں کا وقف ہونا کوئی معمولی بات نہیں۔ احباب جماعت نے اپنے محبوب امام کی آواز پر لبیک کہہ کر دنیا میں بہت عظیم الشان ریکارڈ قائم کیا ہے۔ تحریک وقف نو حضور پر نور نے اپریل ۱۹۸۷ء میں فرمائی۔ کہ اللہ تعالیٰ جو بچے احمدی ماں باپ کو عطا فرمائے وہ ان کو وقف کریں۔ اور والدین اور نظام جماعت ان بچوں کی ایسے رنگ میں تربیت کریں کہ ایک بہت ہی حسین اور بہت ہی پیاری نسل ہماری آنکھوں کے سامنے دیکھتے دیکھتے خدا کی راہ میں قربانی کیلئے تیار ہو جائے جو جماعت کی زندگی کی دوسری صدی میں ابھرنے والی ذمہ داریوں سے عہدہ برآ ہونے کی اہلیت رکھتی ہو۔

اس تحریک کو کامیاب کرنے کے لئے حضور نے وقتاً فوقتاً جو ارشادات فرمائے وہ اسلئے ہیں تاکہ والدین واقفین نو بچوں اور بچیوں کی تعلیم و تربیت احسن رنگ میں کر سکیں اور نظام جماعت کے سپرد جو ذمہ داریاں حضور نے فرمائی ہیں۔ وہ ان کو صحیح طور پر ادا کر سکیں۔ ۱۹۸۷ء میں ہونے والی تحریک کے تحت وقف کئے جانے والے کچھ بچے اب خدا کے فضل سے پانچ سال کو پہنچ چکے ہیں۔ اور کچھ ابھی ان سے چھوٹی عمر کے ہیں۔ اوّل الذکر تینوں قسم کی عمر کے بچوں کو والدین کی تربیت اور تعلیم کی زیادہ ضرورت ہوتی ہو۔ پیارے آقا نے پیدائش سے پہلے اور بعد سے لے کر بڑے ہونے تک تمام تربیتی اور تعلیمی مراحل یا مشکلات کا حل اور مختلف طریقے اپنے خطبات (۔) میں تفصیلی بیان کر دیئے ہیں۔ جو حضور نے نظام جماعت واقفین نو اور والدین کو براہ راست مخاطب فرمائے ہیں۔

اس سلسلہ میں رہنمائی کیلئے حضور پُر نور نے تحریک جدید کے تحت نئی وکالت کا اضافہ فرماتے ہوئے۔ تحریک وقف نو کی جملہ ذمہ داریاں وکالت وقف نو کے سپرد فرما دی ہیں جس نے اپنی ذمہ داریوں کو ادا کرنا شروع کر دیا ہے۔

اب دیکھنا یہ ہے کہ والدین اور نظام جماعت کے جملہ کارکنان جن پر یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ کیا وہ واقفین نو کی انہی طریقوں پر تربیت کر رہے ہیں۔ جو حضور نے بیان فرمائے ہیں۔ کیا وہ ان کی تربیت کر کے اسی مقام پر کھڑا کر سکتے ہیں۔ جس پر ہمارے آقا ان کو دیکھنا چاہتے ہیں۔ کیا ان واقفین کی تربیت اس رنگ میں کی جا رہی ہے کہ بڑے ہو کر وہ خود اپنے آپ کو خدا کی راہ میں وقف کر سکیں۔ اگر ایسا نہیں ہے تو یہ ہم سب کے لئے لمحۂ فکریہ ہے۔ حضور نے تو واقفین نو کے مستقبل کے بارے میں کھلے کھلے الفاظ میں فرما دیا ہے کہ:

"وہ بھی ایک گیٹ جماعت میں آنے والا ہے جب ان بچوں سے جو آج وقف ہوئے ہیں۔ ان سے پوچھا جائیگا کہ اب یہ آخری دروازہ ہے۔ پھر تم واپس نہیں جا سکتے۔ اگر زندگی کا سودا کرنیکی ہمت ہے۔ اگر اس بات کی توفیق ہے کہ اپنا سب کچھ خدا کے حضور پیش کر دو اور پھر کبھی واپس نہ لوٹو۔ پھر تم آگے آؤ ورنہ تم الٹے قدموں واپس مڑ جاؤ، تو اس دروازے میں داخلے کے لئے آج سے ان کو تیار کریں۔ وقف وہی ہے جس پر آدمی وفا کے ساتھ تادم آخر قائم رہتا ہے۔ ہر قسم کے زخموں کے باوجود انسان گھسٹتا ہوا بھی اسی راہ پر بڑھتا ہے۔ واپس نہیں مڑا کرتا۔ ایسے وقف کے لئے اپنی آئندہ نسلوں کو تیار کریں"

جو والدین یہ سمجھتے ہیں کہ بچہ ابھی چھوٹا ہے نا سمجھ ہے، بڑا ہو کر خود سمجھ جائیگا اور جب سمجھ دار ہو گا، تب تربیت کی طرف توجہ دیں گے۔ ابھی اسکے کھانے پینے اور کھیلنے کے دن ہیں تو وہ والدین نادان ہیں۔ ان کو معلوم نہیں کہ خدا تعالیٰ نے بچے میں ایسی کیفیات پیدا کی ہیں کہ اس پر پیدائش سے پہلے ہی خارجی ماحول کا اثر ہونا شروع ہو جاتا ہے بے شک وہ سمجھ نہیں سکتا لیکن اس کے دماغ میں ماحول کے اثرات ضرور پیدا ہوتے ہیں۔ جو اسکی شخصیت کا حصہ بن کر بڑی عمر میں ظاہر ہوتے ہیں۔ اسلئے والدین اپنے بچوں کی چھوٹی عمر سے ہی پاکیزہ ماحول میں تربیت کریں۔ اس طرح بڑھتی ہوئی عمر کے ساتھ ساتھ ان کی تربیت اور تعلیم میں آسانی پیدا ہوتی جائیگی

یہ بات قابل غور ہے کہ اگر اس نوزائیدہ درخت کی دیکھ بھال شروع میں نہ کی گئی تو بڑے ہونے پر اگر یہ درخت ٹیڑھا ہو گیا تو سیدھا کرنا بہت مشکل بلکہ ناممکن ہو جائے گا۔ جو امانت ہم نے خدا کے سپرد کی ہے اس میں خیانت کے مرتکب ہوں گے۔ اس کے متعلق حضور پُر نور فرماتے ہیں:

"اگر اب ہم ان کی پرورش اور تربیت سے غافل رہے تو خدا کے حضور مجرم ٹھہریں گے اور پھر ہرگز یہ نہیں کہا جا سکتا کہ اتفاقاً یہ واقعات ہو گئے ہیں۔ اسلئے والدین کو چاہیئے کہ ان بچوں کے اوپر سب سے پہلے خود گہری نظر رکھیں اور جیسا کہ میں بیان کروں گا۔ بعض تربیتی امور کی طرف خصوصیت سے توجہ دیں اور اگر خدا نخواستہ وہ سمجھتے ہوں کہ بچہ اپنی افتادِ طبع کے لحاظ سے وقف کا اہل نہیں ہے تو ان کو دیانتداری اور تقویٰ کے ساتھ جماعت کو مطلع کرنا چاہیئے"

بچے کی تربیت اور تعلیم کا پہلا مرحلہ گھر سے شروع ہوتا ہے۔ جسمیں گھر کا ماحول بہت اہمیت رکھتا ہے، اگر یہ پاکیزہ اور صحیح ہو گا تو بچہ کی تربیت بہت احسن رنگ میں ہو گی۔ آج ہم جن شخصیات کو اعلیٰ اور باعزت مقام پر دیکھتے ہیں اگر ان کے بچپن کے حالات کو دیکھا جائے تو ہمیں بخوبی علم ہو گا کہ ان کی تربیت کے لئے گھر کا ماحول پہلے پاکیزہ بنایا گیا تھا۔ گھر میں تربیت کی اہمیت کے بارے میں حضور فرماتے ہیں:

"قومیں جو بگڑتی اور بنتی ہیں وہ دراصل گھروں میں ہی بگڑتی اور بنتی ہیں۔ ماں باپ اگر باریک نظر سے اپنے بچوں کی تربیت کر رہے ہوں تو وہ عظیم مستقبل کی تعمیر کر رہے ہوتے ہیں۔ یعنی بڑی شاندار قومیں ان کے گھروں میں تخلیق پاتی ہیں"

دعا ہے کہ خدا ہمیں حضور کے تمام ارشادات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

بقیہ: صـ۳ سے آگے

جماعت الاول جیسے عالم قرآن نے یہ اعتراف فرمایا کہ یہ ان کے لئے بھی جدید معارف ہیں۔ پس یہ معارف اس نوجوان کو کس نے سکھائے۔ یہ حکمت اور یہ علم آپ کو اس جوانی میں کس نے دیا۔ ۔ ۔ ۔ ۔ آپ نے صرف عام طور پر دانائی اور حکمت کی باتیں بیان نہ فرمائیں بلکہ قرآن شریف کے اچھوتے معارف بیان فرمائے۔ اللہ تعالیٰ قرآن شریف کے متعلق فرماتا ہے (اسے پاک لوگوں کے سوائے کوئی چھو نہیں سکتا، پس لڑکپن کی خلوت سے نکلتے ہی آپ کا لوگوں کے سامنے قرآن شریف کے جدید اور لطیف معارف بیان فرمانا اس بات کی ایک بیّن شہادت ہے کہ آپ نے اپنا لڑکپن اللہ تعالیٰ کی خاص تربیت میں گزارا اور آپ بچپن میں ہی مطہرین کی جماعت میں داخل تھے"۔

اس مختصر مگر موثر اور حقائق و معارف سے لبریز تقریر کے متعلق ایڈیٹر الحکم نے لکھا۔

"آج صبح کی کارروائی تشحیذ الاذہان کے جلسہ سے شروع ہوئی حضرت صاحبزادہ بشیر الدین محمود احمد سلمہ اللہ الاحد کی نظم اور آپ کی تقریر نے مردہ دلوں کو جلا دیا بلا مبالغہ صاحبزادہ صاحب کی تقریر میں قرآن مجید کے حقائق و معارف کا سادہ اور سلیس الفاظ میں ایک خزانہ تھا۔ پلیٹ فارم سے اس لب و لہجہ میں بول رہے تھے کہ حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کا تھا (اور الولد سرٌ لأبیہ) کا پورا نمونہ تھا۔ صاحبزادہ صاحب کی تقریر کے متعلق مجھے الفاظ نہیں ملتے کہ میں اس کا ذکر کر سکوں۔ صاحبزادہ صاحب نے تشنہ حقائق قوم کو باغ کی طرح سیراب کر دیا۔ اور وہی زمانہ یاد دلا دیا۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس سے بھی زیادہ حقائق و معارف کے موتیوں سے مالا مال فرمائے۔

بقیہ صـ۵ سے آگے

اگر مریض ہوش میں ہو اور نگل سکتا ہو تو اسے کوئی گرم چیز مثلاً چائے، دودھ وغیرہ پلا سکتے ہیں۔

۲۔ سانپ کے زہر کو جسم میں سرایت ہونے سے روکا جائے

مریض کو فوری طور پر لٹا دیا جائے اور اسے ہر غیر ضروری حرکت سے روکا جائے کیونکہ زیادہ ہلنے جلنے یا ڈر کر بھاگنے سے خون کا دوران تیز ہو جانے کا جس کی وجہ سے زہر جسم کے دوسرے حصوں میں جلد پہنچ جائے گا۔ اس لئے متاثرہ حصہ کو بالکل بھی نہ ہلائیں اور اسے باقی جسم یا دل کی سطح سے نیچے رکھیں۔

اگر سانپ نے ہاتھ یا پاؤں پر کاٹا ہے تو اس جگہ سے تھوڑا اوپر بازو یا ران پر کوئی پٹی، رسی، دوپٹہ، رومال یا نکٹائی وغیرہ مضبوطی سے کس کر باندھ دیں۔ بندھن زیادہ دیر تک بندھا رہے۔ تو نچلے عضو کو مستقل نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہے اس لئے ہر دس منٹ کے بعد چند سیکنڈ کے لئے ڈھیلا کر دیں اور آدھ گھنٹے سے زائد نہ لگائیں تو بہتر ہے۔ بندھن باندھنے کے بعد ڈسے ہوئے حصہ کو صابن اور پانی یا پوٹاشیم پرمیگنیٹ کے پانی سے اچھی طرح دھونا چاہیئے۔ اگر سانپ نے ایسے مقام پر ڈسا ہے جہاں بندھن باندھنا ممکن نہیں یعنی بازو یا ٹانگوں کے علاوہ۔ تو باقی ہدایات پر عمل کرنا چاہیئے۔ نیز ایک اور بات بھی یاد رکھنی ضروری ہے کہ سانپ کاٹنے کے بعد اگر ایک گھنٹہ یا زائد وقت گزر چکا ہو تو بندھن باندھنے کا فائدہ نہیں کیونکہ زہر اس جگہ سے آگے جا چکا ہو گا۔

۳۔ اگر ضرورت ہو تو مصنوعی تنفس دلائیں

سانس لینے کا عمل کمزور ہو یا اچانک رک جائے تو مصنوعی طریقے سے سانس کی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حرکت جاری رکھنی چاہیئے۔ جس کا ایک سادہ اور آسان طریقہ یہ ہے کہ خود گہرا سانس لینے کے بعد مریض کے منہ یا ناک کے ذریعہ اس کے جسم میں اتنی زور سے ہوا داخل کی جائے کہ اس عمل سے اس کی چھاتی اونچی ہو جائے اور یہ عمل ہر ۵ سیکنڈ کے بعد دہرایا جائے تا وقتیکہ ڈاکٹری مدد میسر آجائے۔

۴۔ مریض کو قریبی ہسپتال لے جانے کا انتظام کریں

مریض کے اردگرد جمع ہو جانے والے یا اس کے ساتھ آنے والے افراد کے ذریعہ سواری کا انتظام کروا کے آپ مریض کو فوراً قریبی ہسپتال پہنچانے کی کوشش کریں اور اگر ممکن ہو تو کسی محفوظ برتن میں زندہ یا مردہ سانپ کو بھی ہسپتال لے جائیں تا کہ وہاں اس کی صحیح شناخت کے بعد اس کے زہر کا مخصوص تریاق بھی ٹیکے کی صورت میں مریض کو لگایا جا سکے۔ نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ہیلتھ اسلام آباد میں چار مشہور سانپوں کے زہر کا تریاق تیار کیا جاتا ہے جو تمام ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتالوں میں مہیا کیا جاتا ہے

حفاظتی تدابیر

بعض حفاظتی تدابیر اختیار کر کے سانپ کے ڈسنے سے بچا جا سکتا ہے۔ چنانچہ ایسے علاقہ میں جہاں آپ کو معلوم ہو کہ سانپ ہو سکتے ہیں محتاط رہیئے اور مندرجہ ذیل امور کو ضرور پیش نظر رکھیں: (۱) جیسے انسان سانپ سے ڈر جاتا ہے اس سے بہت بڑھ کر سانپ انسان کو دیکھ کر خوفزدہ ہو جاتا ہے اور اگر اسے موقع ملے تو وہ انسان پر حملہ آور ہونے کی بجائے اس سے اجتناب کرے گا۔

۲۔ اندھیرا چھا جانے کے بعد اجنبی مقام پر چلنے پھرنے سے حتی الوسع احتراز کریں۔ اگر بہت ہی ضروری ہو تو باہر نکلتے وقت بوٹ ضرور پہنیں، مناسب کپڑوں سے باقی جسم بھی ڈھکا ہو، ٹارچ ہمراہ لے لیں۔ نیز لاٹھی لے کر ٹک ٹک کی آواز پیدا کرتے ہوئے چلیں۔ چونکہ سانپ کے کان نہیں ہوتے وہ زمین میں آواز کی لہروں کو محسوس کرتا ہے لاٹھی کی ٹک ٹک محسوس کر کے وہ اس راستہ سے دور ہو جائے گا۔

۳۔ جہاں تک ممکن ہو بنے ہوئے اور صاف ستھرے راستے پر چلیں۔ گھاس میں چلنے سے پرہیز کریں۔

۴۔ رات کے وقت چلتے ہوئے چوکنے رہیں۔ اردگرد گھاس اور جھاڑیوں میں پیدا ہونے والی کسی بھی قسم کی سرسراہٹ اور آواز سے ہوشیار رہیں۔

۵۔ دیکھے بغیر گھاس، پتھروں اور دیگر چیزوں کے نیچے ہاتھ یا پاؤں نہ لے جائیں۔

۶۔ کسی بڑے پتھر یا گرے ہوئے درخت وغیرہ کو اپنے ہاتھوں سے ہلانے کی بجائے پہلے کسی لکڑی کے ڈنڈے یا اگر آپ کی ٹانگیں اور پاؤں اچھی طرح محفوظ ہوں تو اپنے پاؤں سے ہلائیں۔

۷۔ سانپ کو دیکھ کر گھبرائیں نہیں۔ اسے اشتعال نہ دلائیں اور کوئی تیز غیر ضروری حرکت نہ کریں۔ بلکہ اصل حفاظت اللہ تعالیٰ سے طلب کرتے رہیں۔ بہتر یہ ہے کہ اپنا راستہ بدل لیں۔

چونکہ سانپ اور دوسرے موذی جانور چوہوں وغیرہ کا پیچھا کرتے ہوئے گھروں میں داخل ہو کر وہاں ڈیرہ جما لیتے ہیں۔ اس لئے گھروں میں چوہوں کا تدارک کرنے کے لئے ہر ممکن تدابیر اختیار کریں۔ مثلاً صفائی کا خاص خیال، کھانے پینے کی اشیاء نیز بچے کھچے روٹی کے ٹکڑے وغیرہ کو حفاظت سے رکھنا حسب ضرورت اچھی طرز کے چوہے دان کی موجودگی وغیرہ۔

۸۔ گھر میں سانپ پایا جائے تو اپنی حفاظت کا ظاہری انتظام کر لینے کے بعد سانپ کو محفوظ طریق سے پکڑنے یا مار ڈالنے کی کوشش کریں تا کہ وہ کسی دوسرے شخص کو نقصان نہ پہنچا سکے۔ یاد رکھیئے سانپ کی گردن پر لگائی گئی تیز ضرب سے اس کی موت واقع ہو جاتی ہے۔

۹۔ دیہات میں بعض نسبتاً دلیر نوجوان سانپ پکڑ کر بوتل یا ڈبے میں بند کر لیتے ہیں اور شغل کی خاطر دوستوں کو تنگ کرنے اور ڈرانے کے لئے نمائش کرتے ہیں۔ لیکن اکثر اوقات اس قسم کا خطرناک شغل جان لیوا ثابت ہوتا ہے۔ کیونکہ ایسا سانپ زہریلا بھی ہو سکتا ہے جو موقع ملنے پر ڈس سکتا ہے۔

نیز رات کے اندھیرے میں سانپ ڈبے کا ڈھکنا دھکیل کر یا بوتل کے کپڑے میں سوراخ کر کے باہر نکلنے میں کامیاب ہو سکتا ہے۔

۱۰۔ زندہ سانپ چھوڑ، مردہ سانپ کو بھی احتیاط سے ہاتھ لگائیے۔ بعض اوقات نیم مردہ، قریب المرگ سانپ بھی کاٹ سکتا ہے۔

۱۱۔ زمین پر سونے سے اجتناب کریں۔

۱۲۔ جوتا، کپڑے، چادر وغیرہ پہنتے وقت اچھی طرح جھاڑ لیں۔

۱۳۔ اپنے ماحول میں پائے جانے والے جانوروں کے متعلق معلوماتی لٹریچر اپنے مطالعہ میں رکھیں۔ جس سے مختلف جانوروں کی عادتوں سے آپ کی واقفیت زیادہ ہوگی اور ان میں موذی جانوروں سے بچنے کی تراکیب آپ خود وضع کر لیں گے۔

اطلاعات و اعلانات

اعلان نکاح: مکرم مرزا اسلام احمد شمس صاحب مربی سلسلہ ابن مکرم میاں غلام احمد صاحب دارالعلوم غربی ربوہ کے نکاح کا اعلان مورخہ ۲ اکتوبر ۹۲ء بمقام بیت الاحمد میرپور ضلع میرپور مکرم مولوی محمد حسین صاحب خادم معلم وقف جدید نے مکرمہ شمیم اختر صاحبہ بنت مکرم محمد عالم صاحب کے ہمراہ مبلغ پندرہ ہزار روپے حق مہر پر کیا۔

○ مکرم منیر احمد صاحب ابن مکرم سید عبدالستار صاحب مقیم نارتھ کراچی کا نکاح ہمراہ عزیزہ سیدہ ناصرہ نبی صاحبہ بنت سید غلام نبی صاحب کیپٹن بعوض پچیس ہزار -/۲۵۰۰۰ روپے حق مہر پر مورخہ ۱۴ اگست ۹۲ء بروز جمعہ بیت النور کراچی میں محترم عبدالمجید ناصر صاحب صدر حلقہ النور نے پڑھایا۔

○ مکرم عرفان اللہ چیمہ صاحب ولد ظفر اللہ خان چیمہ صاحب پیپلز کالونی فیصل آباد حال جرمنی کا نکاح ہمراہ عزیزہ صائقہ نواز رانا بنت رانا محمد نواز صاحب چک ۸ شمالی سرگودھا حال جرمنی بعوض حق مہر مبلغ دو ہزار جرمن مارک پر مکرم مولانا دوست محمد شاہد صاحب نے بیت المبارک ربوہ میں مورخہ ۸ اکتوبر ۹۲ء کو پڑھا۔

○ مکرم رانا ادریس احمد صاحب ابن مکرم رانا محمد شفیع خان صاحب کا نکاح مسماۃ منزہ جبین صاحبہ بنت مکرم ملک عبدالحئی خان صاحب کے ساتھ پچاس ہزار روپے حق مہر کے عوض مورخہ ۲۵ اگست کو بیت النور ماڈل ٹاؤن لاہور میں محترم محمد اقبال عابد صاحب مربی سلسلہ نے پڑھایا اور دعا کروائی

احباب ان رشتوں کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کریں۔

درخواست دعا: مکرم نعمان احمد صاحب ورک (لاہور) حال بیرون ملک اپنی بیگم صاحبہ کے لئے دعا کی درخواست کرتے ہیں۔

○ مکرم چوہدری ناصر احمد صاحب ایڈووکیٹ ساہیوال کی والدہ محترمہ اور بڑی بھاوجہ صاحبہ بیمار ہیں۔

○ سعید احمد وفا صاحب بھٹی کارکن الفضل کی بھانجی نادیہ سعید ٹائیفائیڈ کی وجہ سے شدید علیل ہے اور فضل عمر ہسپتال میں داخل ہے۔

○ محترمہ صفیہ جی صاحبہ زوجہ مکرم عبدالمجید صاحب فیکٹری ایریا عرصہ سے بیمار چلی آرہی ہیں۔

○ مکرم ملک مظفر الدین صاحب چک نمبر ۹ نواں پنڈ ضلع شیخوپورہ دیر سے بیمار چلے آرہے ہیں۔

○ مکرم سید عزیز احمد شاہ صاحب ٹاؤن شپ لاہور حال ربوہ کی اہلیہ سیدہ مبارکہ سعادت صاحبہ شوگر۔ بلڈ پریشر اور دل کی مریضہ ہیں۔ آج کل ان کی حالت بڑی تشویشناک ہے۔

○ مکرم محمد شعیب صاحب مربی سلسلہ کی والدہ محترمہ فرحت نسیم صاحبہ اہلیہ مکرم محمد ابراہیم حنیف صاحب دارالعلوم غربی ربوہ کی آنکھوں کا اپریشن ۷ اکتوبر ۹۲ء کو واہ کینٹ میں ہوا ہے۔ اپریشن کی کامیابی اور نظر کی بحالی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

○ محترمہ اختر بیگم صاحبہ زوجہ ملک عبدالحق صاحب حال کینیڈا عارضہ دل میں مبتلا ہیں۔ ایک ماہ سے ہسپتال میں داخل ہیں۔ ڈاکٹروں نے دل کا اپریشن تجویز کیا ہے۔

○ عزیز نجیب محمود ابن مکرم خالد محمود صاحب مجاہد چک نمبر ۳۶ جنوبی ضلع سرگودھا۔ جو کپڑوں میں آگ لگنے سے بری طرح جھلس گیا تھا۔ اب اسکی حالت خدا تعالیٰ کے فضل سے اطمینان بخش ہے۔ تاہم سینہ اور پیٹ کا زخم ابھی گہرا ہے۔ عزیز وقف نو میں شامل ہے۔

○ مکرم کریم اللہ صاحب ربوہ اپنے کاروبار میں ترقی اور صحت کے لئے دعا کی درخواست دعا کرتے ہیں۔

○ مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب دارالصدر جنوبی ربوہ سانس میں رکاوٹ کی وجہ سے ایک لمبا عرصہ سے بیمار چلے آرہے ہیں۔ ان دنوں طبیعت زیادہ خراب ہے

○ عزیزہ انیلہ وسیم عمر ۹ ماہ کی آنکھوں کا اپریشن اسلام آباد میں ۲۲ ستمبر کو ہوا ہے۔

○ مکرم ادریس احمد اختر صاحب کی والدہ محترمہ نذیراں بیگم صاحبہ بوجہ دمہ جرمنی میں سخت بیمار ہیں۔

○ مکرم محمد حسین غضنفر صاحب (معلم احمد نگر) کے بیٹے محمد اسعد بعارضہ بخار بیمار ہیں اور فیصل آباد میں ایک پرائیویٹ ہسپتال میں داخل ہیں۔

○ مکرم فہیم احمد خان صاحب فیکٹری ایریا ربوہ کی والدہ صاحبہ کو شدید ہارٹ اٹیک ہوا ہے اور گذشتہ چار دن سے ہسپتال میں داخل ہیں۔

احباب ان سب کے لئے دعا کریں۔

تلاش گمشدہ

○ نسرین بی بی صاحبہ عمر ۳۲ سال قد ۵½ فٹ کپڑے کاٹن کھٹے رنگ کے پہنے ہوئے ہیں اور جوتی قینچی چپل۔ اسکے ساتھ ڈیڑھ سال کا بچہ ہے۔ ماں بیٹے کا حلیہ ملتا جلتا ہے۔ گونگی ہے اور سماعت سے محروم ہے۔ چند

باقی صفحہ ۸ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں

○ ربوہ: ۲۰۔ اکتوبر۔ سردی آہستہ آہستہ بڑھ رہی ہے۔ صبح کو خاصی ٹھنڈ ہو جاتی ہے۔

○ سرکاری اراکین قومی اسمبلی کو الذوالفقار تنظیم پر بحث کے دوران اجلاس میں شرکت کی سختی سے ہدایت کی گئی ہے۔

○ وزیراعظم نے آزاد کشمیر میں خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ ہم بے گناہ عوام کو ہندو کی گولی سے نہیں مرنے دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ کنٹرول لائن عبور کرنے کے لئے یہ وقت مناسب نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں اپوزیشن کی تحریک کی کوئی پرواہ نہیں کرتا۔ تحریکیں چلانے والے اپنا شوق پورا کر کے دیکھ لیں۔

○ محترمہ بے نظیر بھٹو نے اسلام آباد میں امریکہ اور فرانس کے سفیروں سے ملاقات کی۔

○ ایک اہم ادارے کے اعلیٰ عہدیدار نے گذشتہ شام جموں وکشمیر جمہوری اتحاد کے چیئرمین سردار ابراہیم سے ملاقات کر کے ۲۴ اکتوبر کو کنٹرول لائن عبور کرنے کے فیصلے کو ملتوی کروانے کی کوشش کی لیکن وہ راضی نہیں ہوئے۔

○ مقبوضہ کشمیر میں خواتین کے مظاہرے پر پولیس نے فائرنگ کر دی جس سے ۵ خواتین شہید ہو گئیں۔ مزید سات خواتین کی حالت نازک ہے۔

○ ایک اخبار نے لکھا ہے کہ فوجی آپریشن میں چھ ماہ کی توسیع کا اصولی فیصلہ کر لیا گیا ہے۔

○ انڈونیشیا کے گم ہونے والے طیارے کا ملبہ مل گیا ہے۔ تمام ۳۱ مسافر ہلاک ہو گئے ہیں۔

○ وفاقی وزراء نے کہا ہے کہ جناح پور کا منصوبہ پیپلز پارٹی کی ذہنی اختراع ہے حکومت سے اس کا کوئی تعلق نہیں۔

○ محترمہ بے نظیر بھٹو نے الزام لگایا ہے کہ ایم کیو ایم کی آدھی اعلیٰ قیادت غیر قانونی طور پر بھارت سے پاکستان آئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جناح پور کا منصوبہ "موساد" اور "را" نے تیار کیا۔ ایم کیو ایم کو توقع تھی کہ بھارتی فوج روہڑی سے کراچی کا ملک بھر میں ریل کا رابطہ کاٹ دے گی ایم کیو ایم اعلان آزادی کرے گی اور بھارتی نیوی مدد کو آجائے گی۔ وہ قومی اسمبلی میں جناح پور منصوبے پر بحث میں حصہ لے رہی تھیں۔

○ بھارتی فوج نے مقبوضہ کشمیر میں دریائے جہلم میں ایک کشتی پر فائرنگ کر دی جس سے ۱۸ مسافر شہید ہو گئے۔ پھر اس ظالمانہ واقعہ کے خلاف احتجاجی جلوس پر فائرنگ کر کے مزید ۲۱ افراد کو شہید کر ڈالا۔

○ حیدر آباد میں خود سوزی کرنے والے ۵ افراد کے خلاف پولیس نے ایکشن کیا زبردست ہنگامہ اور لاٹھی چارج کیا گیا۔ عورتوں اور بچوں سمیت ۷۵ افراد گرفتار کر لئے گئے۔ سندھ قومی سطح کے تحت ۱۹۹۰ء میں دہشت گردوں کے ہاتھوں بے گھر ہونے والے یہ افراد خود سوزی کرنا چاہتے تھے۔

○ بی بی سی نے بتایا ہے کہ مقبوضہ کشمیر میں روزانہ ۵۰ بھارتی فوجی حریت پسندوں کے ہاتھوں مارے جاتے ہیں۔

○ چیف آف آرمی سٹاف جنرل آصف نواز نے وزیراعظم سے ملاقات کی اور ان کو بتایا کہ سندھ میں فوج کا کام پورا ہو گیا ہے۔

○ قومی اسمبلی میں الذوالفقار تنظیم کے بارے میں فوری بحث کے لئے اچانک تحریک پیش کر دی گئی جس کو سپیکر نے فوری منظور بھی کر لیا۔ تاہم اپوزیشن کے دباؤ پر بحث کل کے لئے مؤخر کر دی گئی۔ فوری بحث کے لئے ایوان نے اپنے قواعد معطل کر دیئے۔ اپوزیشن نے فوری بحث پر سخت ردعمل کا مظاہرہ کیا تو حکومت کے مصالحانہ رویّہ کی وجہ متوقع ہنگامہ خیزی ٹل گئی۔

○ قومی اسمبلی نے افواج کے بارے میں تین ترمیمی بل منظور کئے ہیں۔ جس کے بعد کورٹ مارشل کا سامنا کرنے والوں کو اپیل کا حق دے دیا گیا ہے۔

○ ایئر مارشل ریٹائرڈ اصغر خان نے کہا ہے کہ اب اس حکومت کو ۲ سال ہو گئے ہیں۔ صدر کو چاہیئے کہ وہ حکومت کو گھر بھیج دیں۔ انہوں نے کہا کہ بے نظیر نگران وزیر اعظم نہیں بننا چاہتیں۔

○ سندھ میں ۷۲ مجرموں کی مبینہ فہرست کے بارے میں سندھ کے وزیر اعلیٰ نے کہا ہے کہ یہ فہرست اسلام آباد سے حاصل کی گئی ہے ہمارا اس سے کوئی تعلق نہیں۔ ایک رکن اسمبلی نے کہا کہ اگر یہ فہرست درست ہے تو پھر شاید ہی کوئی شریف آدمی بچے گا۔

○ کامونکی سے پنجاب اسمبلی کے رکن چوہدری عبدالوکیل لندن میں انتقال کر گئے۔

بقیہ: ص۷ سے آگے

یوم سے لاپتہ ہے۔ اگر کسی دوست کو پتہ چلے تو مندرجہ ذیل ایڈریس پر اطلاع دیں۔ محمد اشرف ولد چوہدری غلام حسین گھٹیالیاں خورد براستہ بدملہی ڈاکخانہ گھٹیالیاں تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ

○ ۲۲ انچ سائز کا ایک سہراب سائیکل مورخہ ۷ اگست کو بیت الاقصیٰ سے گم ہو گیا ہے۔ جن صاحب کو ملے دفتر صدر عمومی میں پہنچا دیں۔

مکان کرایہ کیلئے خالی ہے
اشتہار الفضل ۱۶ ستمبر ۱۹۹۲ء صفحہ ۹ پر درج مکان کرایہ کیلئے ابھی خالی ہے خواہش مند مل کر بات کر لیں۔ چوہدری سلطان علی کمرہ نمبر ۵۳ دارالضیافت یا مکان نمبر ۶/۳۷ بیت السلطان فیکٹری ایریا ربوہ

احباب کی اطلاع کیلئے
بھٹی پراپرٹی سنٹر
ریلوے روڈ رحمت بازار ربوہ سے تبدیل ہو کر نو تعمیر شدہ ۱۰۔ بلال مارکیٹ نزد ریلوے کراسنگ اقصیٰ روڈ ربوہ پر آ گیا ہے۔
شریف احمد بھٹی۔ پراپرٹی سنٹر
۱۰ ا بلال مارکیٹ اقصیٰ روڈ نزد ریلوے کراسنگ ربوہ
فون گھر: ۴۳۱ ۔ آفس: ۵۲۱

ضرورت ہے
الیکٹرانکس کی دوکان کیلئے تجربہ کار سیل مین کی ضرورت ہے۔ لوکل امیدوار قابل ترجیح۔
رابطہ
نور الیکٹرانکس۔ بیوٹی سٹور
نور پلازہ چاندنی چوک راولپنڈی
فون: ۷۲۰۹۵۸

نہایت مفید اور مؤثر
قند شفاء
جوشاندے کا انسٹنٹ پوڈر انفلوئنزا، نزلہ، زکام، خراش گلو۔ بند زکام دائمی نزلہ اور سر درد کے لئے مفید ہے۔ قیمت ۱۰/- روپے
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ

جرمن ہومیوپیتھک ادویات
مدر ٹنکچرز۔ پوٹینسیاں اور بایوکیمک کی تمام ادویات کے علاوہ خالی شیشیاں اور ہر قسم کی گولیاں بھی دستیاب ہیں۔ شوگر آف ملک اور پاکستانی ادویات بھی دستیاب ہیں
کیور ٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی (رجسٹرڈ) ربوہ فون ۷۷۱ ــ ۶۰۶